



## سوال

(185) زمین کئے پر دینا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص عبدالکریم دوسرے شخص عبدالقادر سے کہتا کہ میں سخت ضرورت مند ہوں۔ تم مجھ کو پچاس روپیہ دو اور اس کے بدلے میری جائیداد کا کچھ حصہ لے لو۔ جب میں تمہیں روپیہ واپس کروں گا اس وقت جائیداد واپس لے لوں گا۔ اور اگر زیادہ دیلگے تو روپیہ یا چار روپیہ فی سال کٹتا جائے گا اور اس طرح سارا روپیہ ختم ہو جائے گا۔ پھر میں اپنی جائیداد واپس لے لوں گا۔ کیا یہ معاملہ رہن کا شرعاً جائز ہے؟

2۔ اور اگر کوئی شخص یہ کہے کہ تم مجھ کو چالیس روپیہ دو اور ان کے بدلے میں میری جائیداد کا کچھ حصہ آٹھ سال کے لئے لے لو۔ ہر سال پانچ روپیہ کٹتا جائے گا اور آٹھ سال کے بعد میں زمین لے لوں گا۔ کیا یہ جائز ہوگا؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

1۔ رہن کا یہ طریقہ ناجائز ہے۔ اولاً اس لئے رہن مرتن سے کہتا ہے کہ جب میں تمہیں روپیہ واپس دوں گا اس وقت اپنی مرہونہ جائیداد واپس لوں گا۔ تو جب تک رہن روپیہ واپس نہ کرے مرتن اس کی مرہونہ جائیداد سے فائدہ اٹھاتا رہے گا اور یہ قرض جر منفعہ میں داخل ہونے کی وجہ سے ممنوع ہے کیوں کہ کھلا ہوا سود ہے۔

ثانیاً: اس لئے کہ جائیداد مرہونہ کی آمدنی اور پیداوار کا لحاظ کئے بغیر ہر سال صرف دو چار روپیہ کٹنے کی تعیین صحیح نہیں۔ کیونکہ اس صورت میں بھی سود کا قومی امکان ہے۔ ہو سکتا ہے کہ پیداوار کسی سال کم ہو اور کسی سال زیادہ۔ و نیز وہ ہو سکتا ہے کہ پیداوار اور آمدنی مرتن کے کل اخراجات سے اور دو چار روپیہ سے جس کو رہن کٹوانا چاہتا ہے کئی گنا زیادہ ہو۔ تو مرتن اپنے اخراجات اور کٹنے والے دو چار روپیہ سے جس قدر زیادہ لپنے پاس رکھے گا قرض جر منفعہ میں داخل ہونے کی وجہ سے سود ہوگا۔

ج 2۔ یہ دوسری صورت رہن کی اس شرط کے ساتھ جائز ہے کہ ہر سال پانچ روپیہ کٹنے اور وضع ہونے کی تعیین نہ کی جائے اور نہ رہن کی مدت مقرر کی جائے بلکہ یوں معاملہ رہن کا کیا جائے کہ مرتن کے اخراجات سے جس قدر زیادہ پیداوار ہوگی وہ بین میں محسوب ہوتی جائے گی خواہ وہ دو روپیہ کی ہو یا آٹھ کی یا پانچ اور خود دو سال میں ہی قرض اتر جائے یا چار سال میں

عن رومی عن سمرۃ مرفوعاً من ارتین ارضا بدین علیہ فانہ یقتضی من ثمرہا ما فضل من نفقتہا یعنی ذلک من دینہ (رواہ الطبرانی فی الکبیر قال الیہیسی قال فی مجمع الزوائد فی اسنادہ مسامیر و فی مسند عبد الرزاق عن طاووس قال فی کتاب معاذ بن جبل: "من ارتین ارضا فہو محسب ثمرہا صاحب الرہن کما عملت 248/3)



مجلس البحث الإسلامي  
محدث فتوى

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاوى شيخ الحديث مباركپوری

جلد نمبر 2 - کتاب الرهن

صفحہ نمبر 383

محدث فتویٰ